SURVEY OF THE OLD TESTAMENT PART ONE

جائزہِ عہدِ عتیق

حصّہ اوّل

پادری فلپ گارڈینز

ریفارمڈ چرچ آف پاکستان

SURVEY OF THE OLD TESTAMENT

Part One

Rev. Philip Gardiner

جائزۂ عہدِ عتیق

حصّہ اوّل

مصنف

پادری فلپ گارڈینر

ناشرین

ستلج ریفارمڈ تھیالوجیکل سیمنری

ریفارمڈ چرچ آف پاکستان

جملہ حقوق بحق ناشرین، ریفارمڈ چرچ آف پاکستان محفوظ ہیں۔

2024ء

نام کتاب	:	جائزہ عہدِ عتیق (حصہ اوّل)
مصنف	:	پادری فلپ گارڈینز
ترجمہ و تالیف	:	ارسلان الحق
بار	:	اوّل
تعداد	:	1000
قیمت	:	-/100 روپے
لے آؤٹ و ڈیزائن	:	عبداللہ رضوی
مطبع	:	ظفر سنز پرنٹرز۔ لاہور۔
		0333-4279887

مزید کتب حاصل کرنے کے لئے ہمارا پتا

ریفارمڈ چرچ آف پاکستان

پوسٹ بکس نمبر 23 بہاول پور 63100۔

برائے رابطہ: 03025257626 / 03320628962

ویب سائٹ: www.rcofp.com

تعارف

توریت میں الٰہی مکاشفہ

پیدائش	تخلیق اور برگزیدگی میں خدا کی **حاکمیت**
خروج	مصر سے نجات میں خدا کی **قدرت**
احبار	خدا کی **قدوسیت**، اُس تک صرف قربانی کے ذرائع سے ہی پہنچا جا سکتا ہے۔
گنتی	حفاظت، فراہمی اور بقا میں خدا کی **بھلائی** اور خدا کی **سختی** جو غیر ایمانداروں کو کنعان میں داخل ہونے سے روکتی ہے۔
استثنا	خدا کی **وفاداری**، وہ اپنے مقاصد، اپنے وعدوں اور اپنے لوگوں کے لئے وفادار رہے۔

توریت میں انسان کے ساتھ خدا کے معاملات کا مکاشفہ

پیدائش میں	گناہ **تباہی** لاتا ہے۔
خروج میں	خدا برّے کے خون کے بہائے جانے اور اُس کے اطلاق کے ذریعے **نجات** عطا کرتا ہے۔
احبار میں	انسان کفارہ کے ذریعے خدا کے ساتھ **تعلق** میں لایا جاتا ہے۔ انسان خدا کے ساتھ رفاقت رکھ سکتا ہے۔
گنتی میں	ہمیں بیابانی سفر کی **سختیاں** ملتی ہیں۔
استثنا میں	ہمیں خدا کے ماضی کے معاملات کی **یاد دہانی** کرائی گئی ہے۔

اِس میں ہم مسیحی زندگی کا خلاصہ دیکھ سکتے ہیں۔

پیدایش کی کتاب

تعارف

موسیٰ بائبل مقدس کی پہلی پانچ کتابوں کے مصنف تھے۔ بائبل کی دوسری کتابیں اِن کتب کا ذکر ایک مجموعہ کے طور پر کرتی ہیں (یشوع 8:34-35، عزرا 6:18، نحمیاہ 8:1، مرقس 12:26، گلتیوں 3:10)۔ لوقا 24:27 میں ہمیں یہ بیان ملتا ہے، ''**موسیٰ سے۔۔۔ شروع**''۔ اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے کہ موسیٰ پہلے بائبلی مصنف تھے۔

خاکہ

1۔ **ابتدائی تاریخ،** تخلیق (باب 1 تا 2)، زوال (باب 3)، قائن اور ہابل (باب 4)، سیت کی نیک نسل (باب 5)، نوح اور طوفان (ابواب 6 تا 9)، بابل (ابواب 10 اور 11)۔

2۔ **آباؤاجداد کی تاریخ،** ابرہام (ابواب 11 تا 25)، اضحاق اور یعقوب (ابواب 25 تا 36)، یوسف (ابواب 37 تا 50)۔

مضامین

1۔ خدا کی حاکمیت کی سچائی: پیدائش کی کتاب خدا کے وجود کو ثابت کرنے کے لیے طویل دلائل فراہم نہیں کرتی۔ بلکہ یہ کتاب بہت سادہ انداز میں آغاز کرتی ہے، **خدا نے ابتدا میں۔۔** یہ الفاظ فوراً خدا کی موجودگی کے منکر تمام نظریات، دہریت (کہ کوئی خدا نہیں ہے)، مادہ پرستی (کہ مادی چیزوں پر اعتماد کیا جائے)، عقیدہ وحدت الوجود (کہ کائنات کی ہر ایک چیز ہی خدا ہے)، کثرت پرستی (کثیر دیوتاؤں کی تعلیم) کو رد کرتے ہیں۔ اُسے قدرت اور اختیار دونوں کے حامل خدا کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ چونکہ وہ خالق ہے، اس لئے سب کو اُس کے سامنے جوابدہ ہونا پڑے گا۔

یہ بات بھی اہم ہے کہ تخلیق حقیقی چھ دنوں میں ہوئی جیسا کہ خروج 20:11 میں واضح طور پر کہا گیا ہے۔ **شام اور صبح** کا ذکر حقیقی دِنوں کا واضح حوالہ ہے۔ اس کے ساتھ، تخلیق میں مسیح کے کردار پر غور

کرنا بھی ضروری ہے۔تخلیق میں مسیح کی موجودگی سے متعلق پیدایش 1:1 کا موازنہ یوحنا 1:1-5 سے کریں اورکلسیوں 1:13-17 بھی پڑھیں۔

2۔دنیا میں برائی کے وجود کی وجہ: پیدایش کی کتاب یہ واضح کرتی ہے کہ دنیا میں مصائب کی وجہ آدم کا گناہ ہے(دیکھیں، رومیوں 5:12)۔آدم کے گناہ سے پہلے موت موجودنہیں تھی(براہ کرم غور کریں کہ آدم ایک حقیقی شخص تھا)۔انسان کوتخلیق کا سب سے اعلیٰ مقام(اشرف المخلوقات بنایا گیا تھا)دیا گیا تھا۔اسے باغ میں رکھا گیا(اُس کی آزمائش)۔لیکن پھر ہم پڑھتے ہیں کہ کس طرح دھوکہ دینے والے(شیطان)نے حوّا کو آزمایا،جس نے پھل کھا کر گناہ کیا اور آدم نے اُس کی پیروی کی۔چونکہ آدم کو انسانیت کا سر مقرر کیا گیا تھا اس کا گناہ صرف ایک ذاتی فرد کا گناہ نہیں تھا بلکہ جب اُس نے گناہ کیا تو تمام انسانیت گناہ میں گر گئی۔

3۔عدل کی حقیقت: واقعہ نوح،طوفان اور کشتی اِس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ خدا عادل ہے اور گناہ کو کبھی نظر انداز نہیں کرتا اور اس کی سزا دیتا ہے۔

نئے عہد نامہ میں، پطرس نے ان دنوں کا ذکر کیا ہے جب لوگ یسوع مسیح کی آمدِ ثانی سے متعلق مسیحیوں کے پیغام کا مذاق اُڑائیں گے،2 پطرس 3:4 دیکھیں)۔وہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ شروع سے ہی سب چیزیں بلا روک ٹوک جاری رہی ہیں،کوئی عدالت نہیں ہوئی۔تاہم، پطرس طوفان میں خدا کی عدالت کا ذکر کرتا ہے(2 پطرس 3:6)۔یہ طوفان ایک دوسرے دن کی یاددہانی ہے جب خدا آگ کے ذریعے زمین کو تباہ کرے گا(2 پطرس 3:10-12)۔دنیا بھر میں ماضی میں آئے ایک عظیم طوفان(سیلاب)کے شواہد موجود ہیں جو ہر ایک کی یاددہانی کے لئے ہیں کہ عدالت کا ایک بڑا دن قریب ہے جس سے انہیں جان بوجھ کر انجان نہیں رہنا چاہیے۔اگرچہ طوفان خدا کی عدالت کی ہولناکی کو ظاہر کرتا ہے،خدا نے ایک بقیہ کو محفوظ رکھا۔جب نوح اور اُس کا خاندان کشتی میں لایا گیا تو یہ خدا کے شدید غضب سے ایک قوم کی حفاظت کی تصویر ہے۔

4۔دنیا میں زبانوں اور قوموں کا وجود: بابل میں زبانوں کی الجھن کی وجہ سے بہت زیادہ انتشار برپا ہوا۔اُسی وقت سے بابل ''اِس موجودہ بُری دنیا'' کا علامتی شہر بن جاتا ہے۔بابل اس

بات کی وضاحت کرتا ہے کہ دنیا میں مختلف قومیں اور زبانیں کیسے وجود میں آئیں۔ بابل کے واقعے کے بعد لوگ مختلف زبانیں بولنے لگے اور مختلف قوموں میں تقسیم ہو گئے۔ لیکن نیا عہد نامہ ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ جب نافرمانی نے ابتری پیدا کی، انجیل میل ملاپ (اتحاد، یگانگت) لاتی ہے۔ جلال کے دن، ہر قوم اور زبان کے لوگ ایک ساتھ ہوں گے (مکاشفہ 9:5)۔

5۔ خدا عہد میں وفاداری کا خدا ہے: پیدایش کی کتاب میں عہد کا موضوع واضح طور پر قائم کیا گیا ہے۔ خدا نے نوح کے ساتھ ایک عہد قائم کیا اور اس عہد کی تصدیق کے لئے قوس قزح کا نشان دیا۔ خدا نے ابرہام اور اس کی نسل کے ساتھ ایک عظیم عہد کیا اور اُس عہد کا نشان ختنہ تھا (پیدایش 17)۔ پیدایش 17 کے واقعات بائبل کی تاریخ میں ایک عظیم دور کی نمائندگی کرتے ہیں۔ پرانے عہد نامہ میں لڑکوں کا آٹھویں دن ختنہ کیا جاتا تھا۔ یہ عہد موعودہ نسل، یسوع مسیح، کے آنے کی طرف اشارہ کرتا تھا (گلتیوں 3: 16)۔ یسوع کا آٹھویں دن ختنہ ہوا (لوقا 21:2)۔ خدا کے عہد کے ذریعے ابرہام نا صرف جسمانی طور پر ایک عظیم قوم کا باپ بنا بلکہ تمام ایمان لانے والوں کا (گلتیوں 7:3)۔ خدا کی وفاداری اِس میں ظاہر ہوتی ہے کہ اُس نے ابرہام اور سارہ کی عمر رسیدگی کے باوجود ایک بیٹا عنایت کیا (رومیوں 19:4)۔ یہ وفاداری اِس میں بھی ظاہر ہوتی ہے کہ اُس نے اضحاق کے لئے ایک دلہن کا انتظام کیا تا کہ نسل محفوظ رہے۔ خدا کی وفاداری یعقوب کے ساتھ اُس کی ناکامیوں کے باوجود دیکھنے کو ملتی ہے تا کہ اسرائیل کے بارہ قبائل قائم ہوں۔ جب ہم یوسف کی کہانی پر دوبارہ نظر ڈالتے ہیں تو ہم ایک نوجوان کے ساتھ خدا کی وفاداری کو دیکھتے ہیں، باوجود اِسکے کہ حالات اُس کے خلاف لگتے تھے، خدا کے وعدے پورے ہوئے۔

6۔ نجات میں خدا کی حاکمیت: خدا نے ابرہام کو بت پرستی سے نکالا (یشوع 2:24)۔ اس کی نا قابلیت (نا اہلی) کے باوجود، خدا نے اسے یہودی قوم کا سربراہ بنا دیا۔ نیا عہد نامہ یعقوب کے چناؤ کے واقعہ کو بھی خدا کے غیر مشروط چناؤ کی مثال کے طور پر پیش کرتا ہے (رومیوں 9:11-13)۔

مثیلیں

پیدائش کی کتاب مثیلوں، علامتوں یا بائبلی تشبیہات سے بھری پڑی ہے۔اس میں،
حوّا دلہن مسیح اور اُس کی کلیسیا کے متحد ہونے کی علامت ہے۔
ہابل کی قربان گاہ مسیح کی قربانی کی قبولیت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔
نوح کی کشتی مسیح میں نجات کی طرف اشارہ کرتی ہے۔
ملک صدق یہ علامت مسیح کو ہمارے بادشاہ اور کاہن کے طور پر ظاہر کرتی ہے (عبرانیوں 7:1-4)۔
ہاجرہ اور سارہ کے درمیان جھگڑا جسمانی خواہشوں اور خدا کے وعدے اور فضل میں تصادم کی تصویر ہے (گلتیوں 4)۔
قربان گاہ سے اضحاق کا واپس آنا (عبرانیوں 11:19) قیامت (یعنی جی اُٹھنے) کی طرف اشارہ ہے۔
یعقوب کے خواب کی سیڑھی مسیح کے بہ طور درمیانی کام کی علامت ہے۔
دلہن کو اضحاق کے پاس لانا روح القدس کے کام کی طرف اشارہ ہے جو برگزیدوں (دلہن کلیسیا) کو مسیح کی طرف کھینچتا ہے۔
یوسف کی زندگی ہماری رہ نمائی مسیح کی طرف کرتی ہے۔

مسیح کے ظاہر ہونے کی تاریخ کا شمار

پیدائش 3:15 کو اکثر ''**پہلی انجیل**'' (پروٹو ایونجلیون) کہا جاتا ہے۔اس میں آنے والے مسیح کا وعدہ ہے۔ پیدائش کی ایک اہم بات **نسل** کا بیان ہے۔ پیدائش میں آدم سے لے کر یعقوب کی نسل تک کی فہرست فراہم کی گئی ہے (37واں باب 2 تا 4 آیت)۔اِسی نسل میں سے مسیح آئے گا (لوقا 3:23-38، متی 1:2)۔

پیدایش کی کتاب اور مکاشفہ کی کتاب

اِن دونوں کتابوں میں **مماثلت** پائی جاتی ہے؛ ایک نئی ابتدا اور ایک نیا نظام، فردوس، حیات کا درخت، دلہن، خدا کا انسان کیساتھ چلنا، خدا کی حضوری میں کوئی نجاست نہیں ہوسکتی (پیدایش 3،

مکاشفہ 27:21)۔

ان دونوں کتابوں میں **تضاد** ہے؛ایک میں فردوس بند ہےاور دوسری میں کھلی ہوئی ہے(پیدائش 23:3، مکاشفہ 25:21)۔ایک میں لعنت کی گئی ہے جبکہ دوسری میں اِسے ہٹا دیا گیا ہے (پیدائش17:3، مکاشفہ 3:22)۔ایک میں حیات کے درخت تک رسائی روک دی گئی ہے جبکہ دوسری میں حیات کے درخت تک جانے کی اجازت ہے (پیدائش 3: 24، مکاشفہ 14:22)۔ایک میں ماتم اور موت ہے جبکہ دوسری میں نہ موت ہے نہ ماتم (پیدائش 16:3-19، مکاشفہ 4:21)۔ایک میں ہم سانپ کی فتح کو دیکھتے ہیں جبکہ دوسری میں ہم برّے کی سانپ پر فتح کو دیکھتے ہیں (پیدائش13:3، مکاشفہ 10:20 اور3:22)۔

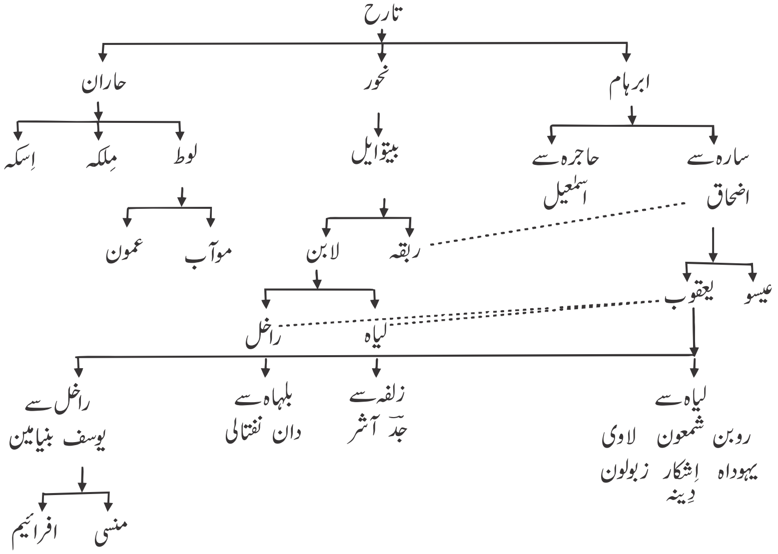

مشق

1۔ پیدایش 1:1 کونسے غلط نظریات کی تردید کرتی ہے؟

2۔کیا پیدایش کی کتاب کے پہلے دوابواب نظریہ ارتقاءاور لاکھوں سال پہلے تخلیق کے نظریہ کے ساتھ ہم آہنگ ہیں؟ برائے مہربانی اپنے جواب کو ثابت کریں۔

3۔اِس بات کا بائبلی ثبوت کیا ہے کہ طوفان روزِ عدالت کی طرف اشارہ کرتا ہے؟

4۔بائبل مقدس کا ایک بڑا موضوع عہد ہے۔ پیدایش کی کتاب میں یہ ہمیں کہاں ملتا ہے؟

خروج کی کتاب

تعارف

مرقس 10:7 اور 12:26، لوقا 20:37 اور یوحنا 7:19 میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ موسیٰ ہی خروج کا مصنف ہے۔ کتاب ہذا کا نام کتاب مقدس کے یونانی ہفتادی ترجمہ سے لیا گیا ہے جو کہ نکلنے، روانہ ہونے یا خارج ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ اِس کتاب کا بنیادی موضوع مصر سے نکلنا ہے۔ یہی یونانی لفظ لوقا 9:31 میں مسیح کے لئے مستعمل ہے جب پہاڑ پر مسیح کی صورت تبدیل ہوگئی، یہاں مسیح کو ہمارے عظیم موسیٰ کے طور پر بیان کیا گیا ہے، جس نے اِس دنیا کو چھوڑا تا کہ ہمیں آزادی دِلانے والا عظیم رہ نما ہو اور ہمیں غلامی کے گھر سے باہر نکالے۔

خاکہ

مقام کے حوالے سے کتاب کا خلاصہ اِس طرح کیا جا سکتا ہے:

بنی اسرائیل مصر میں (خروج 1:1 تا 12:32)

بنی اسرائیل دشت میں سینا کی طرف سفر کرتے ہوئے (12:33 تا 18:27)

بنی اسرائیل سینا پر (19:1 تا 40:38)

موضوع کے حوالے سے کتاب کا خلاصہ اِس طرح پیش کیا جا سکتا ہے:

محنت (کام) اور آزادی (1:1 تا 12:32)

عبادت اور شریعت (12:1 تا 40:38)

مضامین

1۔ **بنی اسرائیل کی غلامی (خروج 1:8 تا 22)**، ان واقعات کے دوران میں خدا کی حاکمیت پر غور کریں۔

2۔ **بنی اسرائیل کے لئے ایک رہ نما، موسیٰ (2:1 تا 7:13)**، موسیٰ اپنے نبی اور بادشاہ کے

عہدوں سے ہماری رہنمائی مسیح کی جانب کرتا ہے(دیکھیں استثنا18:15-18)۔

3۔ بنی اسرائیل کے لئے خدا، جلتی ہوئی جھاڑی میں ظاہر ہوا(3 باب)، وہاں خداوند نے خود کو **میں جو ہوں سو میں ہوں** کہا(3:13-14)۔جس کا مطلب تھا کہ یہوواہ قائم بالذات، واجب الوجود اور ازلی وابدی خدا ہے۔ یہ خدا کا مقصد تھا کہ اس کا علم لوگوں کو ہو(مثلاً 7:6، 5:7 اور 17)۔یہ مسیح تھا جو موسیٰ کے سامنے جھاڑی میں ظاہر ہوا (مرقس 12 :26،اعمال 7:30-35)۔

4۔ بنی اسرائیل کے خدا کی قدرت، آفات میں ظاہر ہوئی

(7:14 تا 11:10، 12:29-36)

خون(7:14 تا25)، مینڈک(8:1-15)، جوئیں(8:16-19)، مچھر(8:20-32)، مویشیوں میں مَری(9:1-7)، پھوڑے اور پھپھولے(9:8-12)، اولے(9:13-25)، ٹڈیاں(10:1-20)، تاریکی(10:21-29)، پہلوٹھوں کی ہلاکت(11:1-10 اور 12:29-36)۔جیسے جیسے آفات بڑھتی گئیں، ان کی شدت اور سختی میں اضافہ ہوا۔پہلی تین آفات کے دوران میں، مصری جادوگر موسیٰ کے ساتھ مقابلہ کرتے ہیں، لیکن تیسری آفت کے بعد وہ تسلیم کرتے ہیں کہ خدا کا ہاتھ موجود ہے۔ یہ خدا کا کام ہے(8:19)۔اِس کے بعد انہوں نے آفات کی نقل کرنے کی کوشش کرنا بند کر دی۔خدا نے اپنی سب مخلوقات پر قادر مطلق اور مختار کُل ہونے کو ظاہر کیا۔اِن مناظر میں خدا کی خاص شفقت بھی نظر آتی ہے کیونکہ بنی اسرائیل کو اِن آفات سے محفوظ رکھا گیا(مثلاً 9:26، 10:23)۔ہم خدا کی حاکمیت کو فرعون کے ذریعے بھی دیکھتے ہیں (9:16، رومیوں 9:17-18)۔

5۔ بنی اسرائیل کی نجات، فسح کے ذریعے ظاہر ہوئی(12:1 تا 13:16)، فسح خروج کی کتاب اور بنی اسرائیل کی تاریخ میں ایک اہم موڑ کو ظاہر کرتی ہے۔ فسح ایک بڑی انجیل (خوشخبری) کی تصویر ہے۔ گناہ گار ایک ظالم جابر کے زیر تسلط ہوتا ہے لیکن خون بہانے کے ذریعے رہائی حاصل کرتا ہے۔ 1 کرنتھیوں 5:7 اور عبرانیوں 9:22 دیکھیں۔ مسیح ہمارا فسح

کا بے عیب اور بے داغ برّہ ہے(1 پطرس 19:1)۔اس نئے دور کی اہمیت بنی اسرائیل کے لئے نئے کیلنڈر(2:12)اور سالانہ یادگار،عید(14:12)کے ذریعے اجاگر کی گئی۔

6۔بنی اسرائیل کی رہنمائی، بذریعہ آگ اور بادل کا ستون(13:17-22)، یہاں ہم مسیح کی ایک شاندار مثیل دیکھتے ہیں جو اپنے لوگوں کا رہنما اور محافظ ہے۔

7۔بنی اسرائیل کی حفاظت،بحرِ قلزم(1:14 تا21:15)،بحرِ قلزم کو پار کرنا خدا کی قدرت کا ایک عظیم مظاہرہ تھا اور اُس کے لوگوں کے لئے خدا کے خاص منصوبے کا اشارہ تھا۔اِس واقعے کی خبر اِرد گرد کی قوموں میں پھیل گئی اور وہ بنی اسرائیل کے آگے بڑھنے سے خوفزدہ ہو گئے (دیکھیں، یشوع 10:2)۔بحرِ قلزم کو عبور کرنا موسیٰ کی عظیم حمد وثناء اور مریم کے گیت کے لئے بھی سیاق وسباق فراہم کرتا ہے۔

8۔بنی اسرائیل کے لئے فراہمی(22:15 تا 1:17)،مارہ میں پانی کی فراہمی (22:15-26)، بیابان میں من اور بٹیروں کی فراہمی(1:16-36)،رفیدیم میں پانی کی فراہمی(1:17-7)،عمالیق پر فتح کی فراہمی(8:17-16)۔

ان مناظر میں تمثیلیات(Typology) پر غور کریں۔مارہ میں پیڑ سے علاج کلوری کی طرف اشارہ ہے۔مسیح من ہے، وہ روٹی جو آسمان سے اُتری (یوحنا 48:6-58)۔مسیح وہ چٹان ہے جس پر لاٹھی ماری گئی،جس سے زندگی کا پانی بہتا ہے(1 کرنتھیوں 4:10،یسعیاہ 4:53)۔مسیح ہمارے دشمنوں پر فتح کا جھنڈا ہے۔

9۔بنی اسرائیل کی حکومت،قاضیوں کا تقرر (1:18-27)۔

10۔بنی اسرائیل پر شریعت کا اظہار(1:19 تا38:40)،خروج کی کتاب کے اُنیسویں باب میں، خدا کی قوم کوہِ سینا پر پہنچتی ہے تاکہ دس احکام حاصل کرنے کی تیاری کرے۔تاہم،کوہ سینا پر دیگر پہلوؤں کے بارے میں بھی شریعت ظاہر کی گئی۔

خدا کی شریعت کو اکثر تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے؛

الف۔رسمی شریعت: یہ شریعت مسیح کی آمد سے پہلے اسرائیل کے عبادتی طریقہ کار سے متعلق تھی۔

اِس میں خیمہ اجتماع (اور بعد میں ہیکل) کی عبادت، قربانیاں اور عیدیں وغیرہ شامل تھیں۔ خروج کے 25 سے 40 باب تک خیمہ اجتماع اور اس کے ساز و سامان کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ رسمی شریعت مسیح میں پوری ہو چکی ہے اور اب اِس کا اطلاق نہیں ہوتا۔

ب۔ سماجی شریعت: یہ بنی اسرائیل کے ایک قوم کے طور پر عمل کرنے سے متعلق تھی۔ اِس میں خادموں، انصاف، بحالی، زمین کے آرام وغیرہ کے بارے میں قوانین شامل تھے (13:23-1:21)۔ یہ قوانین دورِ حاضرہ کے لئے بھی مددگار ہیں اور اِن کا کچھ اطلاق ہم پر ہو سکتا ہے لیکن یہ ہم پر فرض نہیں ہیں۔

ج۔ اخلاقی شریعت: یہ خدا کی شریعت ہے جو تمام زمانوں کے انسانوں کے لئے ہے۔ اِس کا خلاصہ دس احکام میں کیا گیا ہے۔ یہ انسان کے خدا کے ساتھ (احکام 1-4) اور انسان کے دوسرے اِنسان کے ساتھ فرض معین (احکام 5-10) کا خلاصہ ہے۔ پیدائش 15:3 میں، گناہ کو ختم کرنے کے لئے خدا نے مسیح کی آمد کا وعدہ کیا۔ وہی اکیلا گناہ گاروں کے لئے نجات کی امید ہے۔ شریعت اِس لئے نہیں دی گئی کہ ہم اپنے اعمال سے خدا تک پہنچ سکیں۔ پرانے عہد نامہ میں کوئی اسرائیلی شریعت پر عمل کر کے خدا تک نہیں پہنچ سکا۔ شریعت کا مقصد نجات دینا نہیں تھا بلکہ ہمیں یسوع مسیح پر ایمان کی ضرورت کا احساس دلانا تھا (دیکھیے، گلتیوں 24:3) شریعت ظاہر کرتی ہے کہ ہم کس قدر گناہ گار ہیں۔ اسرائیل کی گناہ گاری خروج کی کتاب میں اُس وقت ظاہر ہوئی جب انہوں نے سونے کا بچھڑا بنا کر بُت پرستی کی (32:1-25)۔

11۔ خدا کا اپنے لوگوں کے درمیان سکونت اختیار کرنا، خیمہ اجتماع (25:1-38:40)

خدا نے بنی اسرائیل کو خیمہ اجتماع کی تعمیر اور اُس کے سامان کی تیاری کے لئے ہدایات دیں۔ اِن ہدایات پر بڑی تفصیل سے عمل کیا گیا جس کی وجہ سے بہت سے مواد کا ذکر بار بار ہوتا ہے۔ گناہ نے انسان کو خدا سے جدا کر دیا تھا۔ خیمہ اجتماع کے پردے نے اِس جدائی کو واضح کیا۔ لیکن یہ اُس راستے کی طرف اشارہ کرتا تھا جو مسیح کے خون کے ذریعے کھل گیا۔ اِسی لئے نئے عہد نامہ میں یہ پردہ پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا تھا۔ خیمہ اجتماع خدا کا مسکن تھا۔ خدا کو اپنے لوگوں کے درمیان

سکونت کرنے والا کہا گیا (خروج 8:25)۔ یوحنا 14:1 پر غور کریں، خدا کا کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔ خیمہ اجتماع ایماندار کے اندر روح القدس کے قیام کی بھی علامت ہے اور ہمارے بدن روح القدس کا مقدس بن جاتے ہیں (1 کرنتھیوں 19:6)۔

خیمہ اجتماع کا تمام ساز و سامان اور سردار کاہن کا لباس مسیح کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

مشق

1۔ دس آفات سے ہم خدا کے متعلق کیا سیکھتے ہیں؟

2۔ خروج کی کتاب میں خدا نے کس طرح ظاہر کیا کہ وہ مہیا کرنے والا ہے؟

3۔ اِصلاحی کلیسیاؤں کے مطابق پرانے عہد نامہ میں خدا کی شریعت کے تین اجزا کیا ہیں؟ ان میں سے کونسا جز ہر دور (بشمول دورِ حاضرہ) کے لئے ہے؟

4۔ مختصراً بیان کریں کہ خیمہ اجتماع کس طرح انجیل کے پیغام کو پیش کرتا ہے؟

احبار کی کتاب

تعارف

خداوند یسوع نے یہ واضح کر دیا کہ موسیٰ ہی احبار کی کتاب کا مصنف ہے، دیکھیں، متی 8:2-4۔ کتاب ہذا کا نام کتابِ مقدس کے ہفتادی ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ یہ نام اِس بات پر زور دیتا ہے کہ یہ کتاب لاویوں کے کام سے متعلق ہے۔عبرانی عنوان کتاب ہذا کے ابتدائی الفاظ پر مبنی ہے، **اور خداوند نے خیمہ اجتماع میں سے موسیٰ کو بلا کر اس سے کہا۔**

خاکہ

قربانی (خدا اور انسان کے درمیان صلح) اور رفاقت کا حصول (ابواب 1-18)

نذرانے، انسان کو ایک نذرانے کی ضرورت ہے (1-7)

کاہن، انسان کو ایک کاہن کی ضرورت ہے (8-10)

لوگ، انسان کو پاکیزگی اور پردے کی ضرورت ہے (11-16)

قربان گاہ، انسان کو ایک قربان گاہ کی ضرورت ہے (باب 17)

جدائی (انسان کی پاکیزگی دوسروں کے سامنے) اور رفاقت کی برقراری (ابواب 18-27)

لوگوں سے متعلق قوانین (18 تا 20)

کاہنوں سے متعلق قوانین (21-22)

تہواروں سے متعلق قوانین (23-24)

زمین اور نذروں سے متعلق قوانین (25-27)

کلیدی الفاظ اور عبارتیں: پاک، خون، زندگی، خداوند کے حضور۔

کلیدی آیت: احبار 17:11، **کیونکہ جسم کی جان خون میں ہے اور میں نے مذبح پر تمہاری جانوں کے کفّارہ کے لئے اُسے تم کو دِیا ہے کہ اُس سے تمُہاری جانوں کے لئے کفّارہ ہو کیونکہ جان رکھنے ہی کے سبب سے خُون کفّارہ دیتا ہے۔**

مضامین

کتاب ہذا کے دو بڑے موضوعات کفّارہ اور پاکیزگی ہیں۔

خدا کو ایک پاک خدا کے طور پر پیش کیا گیا ہے جو اپنے لوگوں کو اپنی قربت میں لاتا ہے تا کہ وہ بھی پاک بن سکیں۔

انسان اپنی کوششوں سے خدا کی پاکیزگی اور اپنی گناہ گاری کے درمیان مصالحت نہیں کر سکتا۔ احبار کی کتاب کا پیغام یہ ہے کہ خدا نے مؤثر طور پر کفّارہ کا طریقہ مقرر کیا ہے جس کے ذریعے انسان کی خدا کے ساتھ صلح ہو سکتی ہے۔ جو لوگ اِس صلح کو حاصل کرتے ہیں، وہ خدا کے ساتھ رفاقت کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ احبار کی کتاب نا صرف یہ بتاتی ہے کہ فدیہ مکمل ہوا ہے بلکہ گناہ گار پر اِسکے اطلاق اور اُس نجات یافتہ شخص کی خدا کے ساتھ زندگی کیلیئے راہنمائی بھی فراہم کرتی ہے۔

خروج کی کتاب کے ساتھ تعلق: خروج کی کتاب میں ہمیں خیمہ اجتماع کی تفصیل دی گئی ہے جبکہ احبار کی کتاب میں ہمیں اس بات کی ہدایات ملتی ہیں کہ اِس عبادت گاہ کو کس طرح استعمال کیا جانا تھا۔ اِس لئے ہمیں یہاں قربانی، عبادت اور خدمت کے بارے میں بہت کچھ پڑھنے کو ملتا ہے۔ خروج 35:40 میں بیان کیا گیا ہے کہ مسکن خداوند کے جلال سے معمور تھا۔ جبکہ احبار 1:1 میں، خدا اِس عبادت گاہ سے بات کرتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا عبادت گاہ میں سکونت پذیر ہوا تھا تا کہ اُس کی مرضی کا اظہار ہو سکے۔

احبار کی کتاب میں پانچ اہم قربانیاں

قربانی	حوالہ	مسیح	مسیحی کے لئے اطلاق
سوختنی قربانی	3:1 تا 17 8:6–13	مسیح نے اپنے کام کے ذریعے باپ کی مرضی کو کلی طور پر پورا کیا اور خدا کے غضب کو مکمل طور پر برداشت کیا اور آسمان پر چڑھ گیا۔	تقدیس سب کچھ خدا کے لئے وقف کرنا

نذر کی قربانی	1:2-16 14:6-23	مسیح عظیم خادم تھا۔ اُس کا کردار کامل تھا (یعنی اس میں کوئی نقص نہیں تھا)۔	ہمیں اپنے مالک کی خدمت کرنی چاہیے۔ ہمیں شکر گزار ہونا چاہیے(فصل)۔
سلامتی کی قربانی	1:3-17 11:7-34	مسیح ہماری صلح ہے (افسیوں 14:2)۔قربانی خدا کے حضور دی گئی لیکن اس کا فائدہ انسانوں کو پہنچا۔	خدا کے ساتھ صلح رکھنے کے لئے ہمیں نور میں چلنا ہے۔ کلسیوں 1:20-24
خطا کی قربانی	1:4 تا 5:13 6:24-30	مسیح ہمارے لئے گناہ بنا، تاکہ ہمیں گناہ سے چھڑائے۔ اُس نے ہمارے لئے کفّارہ فراہم کیا۔	ہمیں اپنے گناہوں کی معافی اور گناہوں سے پاک ہونے پر خوشی منانی چاہیے۔
جرم کی قربانی	5:14 تا 6:7 7:1-10	مسیح ہمارا کفارہ دینے والا ہے جو ہمارے جرم کو دُور کرتا ہے۔ اُس نے ہمارے گناہوں کی تلافی کی ہے اور ہمیں ہماری اصل حالت میں لانے کے لئے بحال کیا ہے۔	ہمیں اپنے جرم کے دُور ہونے پر خوشی منانی چاہیے۔

ان قربانیوں میں سے کسی نے بھی گناہ کو دور نہیں کیا (عبرانیوں 10:4 دیکھیں)۔ بلکہ یہ قربانیاں گناہوں کے لئے مسیح کی قربانی کی طرف اشارہ کرتی تھیں۔

آج کی عبادت کے مضمرات: خدا نے موسیٰ کو بتایا کہ اُس کی عبادت کیسے کی جائے۔ اِسی طرح، خدا نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ ہم اُس کی عبادت کس طرح کریں۔ ہم اپنے تخیلات کے مطابق عبادت نہیں کر سکتے۔ یہ حقیقت کہ یہ کتاب مکمل ہونے میں ایک مہینہ لگا، عبادت کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے (خروج 40:17 کا موازنہ گنتی 1:1 سے کریں)۔ خدا نے دنیا کو 6 دنوں میں تخلیق کیا، لیکن اِس کتاب میں ہدایات دینے کے لئے 30 دن صرف کئے۔

کاہن: ہارون سردار کاہن تھا اور اسکے چار بیٹوں، ندب، ابیہو، الیعزر اور اِتمر کو خدا نے اسرائیل

کے پہلے کاہن ہونے کے لئے چُنا (خروج 28 :1)۔ احبار کی کتاب کے پانچ ابواب (8 تا10 اور 21 تا 22) کاہنوں کی تقدیس اور اُنکے کام کے لئے مخصوص ہیں۔کاہن قدوس خدا اور گناہ گار انسانوں کے بیچ میں درمیانی کے طور پر کھڑے ہوتے تھے۔ یسوع مسیح ہمارا کاہن ہے، جو خدا اور اِنسان کے بیچ میں واحد درمیانی ہے (1 تیمتھیس 5:2)۔مزید برآں، عبرانیوں 14:4-15، 26:7-28، 1:8 تا 18:10 پر غور کریں۔

مسیح اور ہارون کے درمیان ان تقابلات اور اختلافات پر غور کریں۔

ہارون	مسیح
خدا کی طرف سے بلایا ہوا (عبرانیوں 1:5-4)	خدا کی طرف سے بلایا ہوا (عبرانیوں 1:5-10)
بے داغ لباس پہنتا تھا	شخصیت اور کردار میں حقیقی طور پر پاک اور بے عیب
پاک ترین مکان میں داخل ہوا	آسمان میں داخل ہوا (عبرانیوں 24:9)
کفّارے کا اظہار جانوروں کی قربانیوں کے ذریعے	وہ خود قربانی ہے، اُس نے اپنا خون پیش کیا
اپنے اور بنی اسرائیل کے لئے قربانیاں پیش کیں (عبرانیوں 7:9)	اپنے لئے نہیں بلکہ اپنے برگزیدہ لوگوں کے لئے قربان ہوا (عبرانیوں 27:7)
سالہا سال قربانیاں نذر کیں	ایک ہی بار سب کے لئے قربان ہوا عبرانیوں 25:9-26 اور 10:10

عبرانیوں کے نام خط دراصل احبار کی وضاحت اور تفسیر ہے۔

لوگ: انہیں باطنی اور ظاہری طور پر پاک ہونا چاہیے، دونوں طرح سے پاکیزہ اور قربانی کے لحاظ سے پاک ہونا چاہیے۔اسرائیل میں پاک خوراک (11 واں باب)، پاک اجسام (12-13)، پاک کپڑے (13)، پاک گھر (14)، پاک تعلقات (15) اور ایک پاک قوم (16) ہونا ضروری تھا۔لوگوں کیلئے صرف رسمی طور پر پاک ہونا کافی نہیں تھا بلکہ انہیں اپنی روزمرہ کی زندگی میں بھی پاک رہنا ضروری تھا۔اس لئے جنسی تعلقات اور دیگر امور کے بارے میں ہدایات دی

گئیں ہیں (18-20)۔

عیدیں: احبار کی کتاب کے تئیسویں باب میں بنی اسرائیل کی اہم عیدوں کو بیان کیا گیا ہے۔ تین زیارتی عیدیں تھیں، عیدِ فسح، ہفتوں کی عید اور عیدِ خیام۔ موسم بہار میں **عیدِ فسح** اور بے خمیری روٹی کی عید (عیدِ فطیر) یکے بعد دیگر ایک ہی وقت پر منائی جاتی تھیں (23:4-8)۔ **ہفتوں کی عید** (عیدِ خمسین، پینتی کوست) سات ہفتوں بعد (پچاسویں دن) منائی جاتی تھی۔ یہ عید خروج کے موقع پر عیدِ فسح سے جڑی ہوئی تھی اور موعودہ ملک میں فصل کی بھرپوری کی یاد دلاتی تھی۔ موسم خزاں میں تین عیدیں تھیں، **نرسنگوں کی عید**، جو توبہ کی دعوت دیتی تھی، **یوم کفّارہ** اور **عیدِ خیام یا جھونپڑوں کی عید** جو بیابان میں حفاظت کی یادگار تھی۔ یوم کفّارہ بنی اسرائیل کے لئے سال کا سب سے اہم دن تھا (احبار 16)۔ یہی وہ ایک دن تھا جب سردار کاہن خیمہ اجتماع کے پاکترین مکان میں داخل ہوتا۔ لوگوں میں اُس کی واپسی خدا کے حضور قربانی کی قبولیت اور گناہوں کی معافی کی علامت تھی۔ یوم کفّارہ پر دو بکرے لئے جاتے تھے، ایک گناہوں کی سزا کو ظاہر کرتا تھا اور ایک لوگوں سے گناہوں کو دُور کرنے کو ظاہر کرتا تھا۔ یوم کفّارہ پر ہیکل میں پردہ ہٹا دیا جاتا تھا۔ یہ اُس دن کی طرف اشارہ تھا جب مسیح پردہ ہٹا دے گا اور جلال میں داخل ہوگا اور گناہ گاروں کو خدا کی حضوری میں داخل ہونے کا راستہ فراہم کرے گا۔

یوبلی: یہودیوں کو 7 سالہ دورانیے کے مطابق چلنے کا حکم دیا گیا تھا، جس میں زمین کو ایک سال کا آرام دینا ضروری تھا۔ سات ایسے دور مکمل کرنے کے بعد پچاسویں سال کو یوبلی کا سال قرار دیا گیا جو رہائی اور عظیم آزادی کا سال تھا۔

احبار کا حوالہ	نئے عہدنامہ سے حوالہ۔ اشارہ
11:5	لوقا 24:2
12:7	عبرانیوں 15:13
44:11	1 پطرس 16:1

12:1-8	لوقا 2:22-24
13:49	متی 8:4 (مزید دیکھیں، مرقس 1:44، لوقا 17:14)
14:2-3	لوقا 17:14
16:2 اور 12	عبرانیوں 6:19 (مزید دیکھیں، مکاشفہ 8:5)
16:27	عبرانیوں 13:11-13
17:7	1 کرنتھیوں 10:20
18:5	لوقا 10:28
19:18	متی 5:43
20:7	1 پطرس 1:16
23:29	اعمال 3:23
24:9	متی 12:4
24:19-20	متی 5:38
25:10	لوقا 4:19
26:12	2 کرنتھیوں 6:16
26:21	مکاشفہ 15:1

مشق

1۔ آج ہم اپنی عبادت کے بارے میں احبار کی کتاب سے کیا سبق سیکھتے ہیں؟

2۔ یسوع ہارون سے کیسے بہتر سردار کاہن ہے؟

3۔ پرانے عہد نامہ میں بنی اسرائیل کے لئے سب سے اہم دِن کونسا تھا؟ یہ آج ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

گِنتی

تعارف

موسیٰ تمام توریت (پانچوں کتابوں) کا مصنف ہے۔اس کتاب میں کئی جگہوں پر یہ ذکر ہے کہ خداوند نے موسیٰ سے بات کی (مثلاً 1:1 اور 1:3)۔ اِسکے علاوہ، گنتی کی کتاب 2:33 بھی دیکھیں۔کتاب ہذا کا نام گنتی اس لئے مستعمل ہے کہ کتاب میں دو بار مردم شماری کی گئی ہے۔اِس کتاب کا عبرانی نام، **بیابان میں** ہے، جو اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ کتاب کا زیادہ تر حصہ بنی اسرائیل کی بیابان میں موجودگی سے متعلق ہے۔

خاکہ

سینا سے روانگی کی تیاری (1:1 تا 10:10)، اُنیس دن، گنتی 1:1 کا 11:10 سے موازنہ کریں۔

سینا سے موآب کے میدانوں تک سفر (11:10 تا 35:21)،تقریباً اڑتیس سال

موآب کے میدانوں میں خیمہ زنی (1:22 تا 13:36)

کتاب ہذا میں تاریخ اور شریعت کے حصے آپس میں ملتے جلتے ہیں۔

مضامین

1۔روحانی جنگ کی تیاری کی اہمیت: گنتی کی کتاب کے پہلے باب میں قوم کی پہلی اور چھبیسویں باب میں دوسری مردم شماری کی گئی۔پہلی مردم شماری میں صرف وہ مرد گنے گئے جو فوجی خدمت کے قابل تھے،یعنی بیس سال یا اس سے زیادہ عمر کے (1:2-3) اور اُن سبھوں کا شمار چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس تھا (1:46)۔کچھ مصنفین کے مطابق،کل آبادی تخمیناً 15 لاکھ سے 20 لاکھ کے درمیان تھی۔چونکہ یہ شمار جنگی صلاحیت کی عکاسی کرتا ہے جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اسرائیل کو آرام کی زندگی کیلئے نہیں بلکہ جنگ کی تیاری کے لئے بلایا گیا تھا۔

2۔خدا کا ترتیب وار کام: دوسرے باب میں، قبائل کو خیمہ اجتماع کے گرد خیمہ زن ہونے کے لئے مخصوص جگہ دی گئی تھی (خاکہ دیکھیں)۔ جب ہم کام کرتے ہیں تو ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ خدا ترتیب کا خدا ہے (1 کرنتھیوں 33:14)۔ لاوی کے قبیلہ کو چار گروہوں میں تقسیم کیا گیا (ابواب 3 اور 4)، لاوی کے تین گھرانے، جیرسون، قہات اور مراری، چوتھے گروہ میں موسیٰ، ہارون، اور ہارون کے بیٹے جو کہ کاہن تھے، شامل تھے۔ قہاتیوں، جیرسونیوں اور مراریوں کو خیمہ اجتماع اور اس کی نقل وحمل سے متعلق مخصوص ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ خدا کے تمام لوگ ایک ہی کام میں محنت نہیں کرتے کیونکہ ہم خدا کے ساتھ کام کرنے والے ہیں (1 کرنتھیوں 9:3)۔

3۔خدا کے کام کے لئے نذرانے اور ہدیے: گنتی کی کتاب کے ساتویں باب میں ہم دیکھتے ہیں کہ لوگوں نے خدا کے حضور نذرانے اور ہدیے پیش کئے۔

4۔نافرمانی، شکایت اور بے اعتقادی کی حماقت: گنتی کی کتاب کی مشہور آیت ہے، **یہ جان لو تمہارا گناہ تمہیں پکڑے گا** (گنتی 23:32)۔ اس آیت کا پس منظر یہ ہے کہ خدا نے بنی روبن اور بنی جد کو یردن کے مشرقی حصے میں زمین دینے کی اجازت دی تھی لیکن ان لوگوں کو کنعان کی فتح میں بھی شریک ہونا تھا۔ یہ آیت ہمیں بتاتی ہے کہ گناہ کا انجام یقینی ہے اور اس کی سزا ملتی ہے۔

گنتی کی کتاب میں اس انتباہ **یہ جان لو تمہارا گناہ تمہیں پکڑے گا** کی کئی مثالیں ملتی ہیں۔ جب بنی اسرائیل قادس برنیع پہنچے تو بارہ جاسوسوں کو ملک کا حال دریافت کرنے کے لئے بھیجا گیا۔ خدا نے پہلے ہی انہیں فتح دلانے کا وعدہ کیا تھا (29:10)۔ تاہم، دس جاسوس بے اعتقاد تھے اور اُس ملک میں دشمنوں کے زور آور اور جبار ہونے سے خوفزدہ تھے (28:13 تا 33) جبکہ دو بااعتقاد اور روحانی جاسوسوں، کالب اور یسوع نے لوگوں کو خدا کے نام میں ملک فتح کرنے پر زور دیا (30:13)۔ اسرائیل کے لوگوں نے ان دو بے اعتقاد جاسوسوں کا ساتھ دیا اور کسی اور کو نیا سردار بنانے اور مصر لوٹنے کا مشورہ دیا (4:14)۔ خدا نے اُن دس بے اعتقاد جاسوسوں کو سزا دی (37:14)۔ یہ واقعہ اسرائیل کیلئے ایک اہم موڑ تھا کیونکہ اب خدا نے انہیں تقریباً چالیس سال تک بیابان میں بھٹکنے کیلئے چھوڑ دیا۔ حورب سے قادس برنیع تک کا سفر صرف 11 دن میں مکمل ہونا

چاہیے تھا (استثنا 1:2) لیکن وہ 38 سال تک بھٹکتے رہے۔ یہ برباد سال خدا کے حکموں کی نافرمانی کی حماقت کا ثبوت ہیں۔ اگر آج خدا کے لوگ بے اعتقادی سے بھرے ہوئے ہیں تو وہ بھی خدا کی بہترین نعمتوں سے محروم رہیں گے (عبرانیوں 3:12 تا 19)۔ پس آؤ ہم اُس آرام میں داخل ہونے کی کوشش کریں (عبرانیوں 4:11)۔ خداوند ہمیں خبردار کرتا ہے کہ ہم برباد سال نہ گزاریں۔ بنی اسرائیل بار بار شکایت کرنے کے مرتکب ہوتے تھے۔ وہ بادل اور آگ کے ستون سے رہنمائی حاصل کر رہے تھے، یعنی خدا کی موجودگی کے واضح شواہد موجود تھے، پھر بھی وہ کُڑکُڑانے لگے (1:11)۔ 1 کرنتھیوں 10:10 دیکھیں۔ آزمائش کے وقت شکایت کرنے کے بجائے، ہمیں الٰہی مدد کیلئے دعا کرنی چاہیے۔ افسوس کہ حتیٰ کہ، موسیٰ کے بھائی ہارون اور بہن مریم بھی اُس کے خلاف بدگوئی کرنے لگے (باب 12)۔ مریم کو کچھ وقت کے لیے کوڑھ ہو گیا جو کہ خدا کی طرف سے سزا تھی۔ خدا نے موسیٰ کی اپنے برگزیدہ خادم ہونے کی تصدیق کی (12:7-8، عبرانیوں 3:1-6)۔ بے اعتقادی کے بارے میں رومیوں 11:22، 23 اور 32 پر غور کریں۔ گنتی کی کتاب میں ہم خدا کی بھلائی اور سختی دونوں کو دیکھ سکتے ہیں۔ موسیٰ کو بھی موعودہ سرزمین میں داخل نہ ہونے دیا گیا کیونکہ اُس کا گناہ ظاہر ہو گیا تھا۔ چٹان سے بات کرنے کی بجائے، موسیٰ نے غصے میں اُس پر لاٹھی ماری (20:10-11)۔ اگرچہ موسیٰ زمین پر سب سے زیادہ حلیم آدمی تھا لیکن اُس نے گناہ کیا اور خدا نے اُسکے گناہ کی سزا دی۔ ہمیں بھی خدا کی اطاعت کرنا سیکھنا چاہیے تاکہ ہم بھی موسیٰ کی طرح فوائد سے محروم نہ ہوں۔ خدا کی طرف سے چٹان کو دوبار مارنے پر ردِعمل یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ وہ مسیح اور انجیل کی **مثیلوں** کو ظاہر کرتا ہے۔

5۔ خدا کا کاہن: گنتی کی کتاب کے 16 اور 17 باب میں ہم قورح کی قیادت میں ہونے والی بغاوت کا ذکر پڑھتے ہیں، جو کہ قہاتیوں میں سے ایک تھا۔ خدا نے اِن باغیوں کو سزا دی اور ہارون کی اپنے برگزیدہ کاہن کے طور پر تصدیق کی (دیکھیے 17:8)۔ یہ واقعہ خدا کی اُس تصدیق کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ مسیح اُس کا برگزیدہ کاہن ہے اور خدا اُن تمام لوگوں کو سزا دے گا جو اِس عہدے پر قبضہ جمانے کی کوشش کریں گے۔

6۔موت کی حقیقت: ان بیابانی سالوں کے دوران میں، بنی اسرائیل مسلسل اپنے مردے دفن کر رہے تھے۔ جو بھی بیس سال یا اِس سے زیادہ عمر کے تھے، وہ بیابان میں مر گئے، لیکن خدا نے ایک نئی نسل کو تیار کیا (دیکھیے 14:29-33)۔ یشوع اور کالب ہی وہ دو بزرگ تھے جو موعودہ سرزمین میں داخل ہوئے۔ اس طرح، موت کی مسلسل یاد دہانی ہوتی رہی۔ بیسویں باب میں مریم اور ہارون دونوں کے انتقال کا ذکر ہے۔ ہارون کی موت ہمیں یہ اشارہ دیتی ہے کہ بیابان میں بھٹکنے کے دن ختم ہونے والے تھے (گنتی 33:38)۔

7۔مسیح ہمارے لئے گناہ بنا: 21ویں باب میں، خدا نے بنی اسرائیل میں جلانے والے سانپ بھیجے تا کہ ان کے بُڑبُڑانے کی سزا دے۔ موسیٰ کو ہدایت دی گئی کہ وہ پیتل کا سانپ بنائے جس کی طرف لوگ دیکھ کر مہلک زہر سے شفا حاصل کریں۔ یہ گناہ کے کاٹے ہوئے انسان کے لئے ایک از حد خوبصورت انجیلی تصویر ہے (دیکھیے، یوحنا 3:14)۔ یہ علاج صرف خدا کی طرف سے مقرر کیا گیا تھا، نہ کہ انسان کی طرف سے۔ سانپ لعنت کی علامت ہے، مسیح ہماری جگہ لعنتی بنا۔ پیتل کے سانپ میں کوئی زہر نہیں تھا، مسیح میں اپنا کوئی گناہ نہیں تھا۔ لوگوں کے لئے صرف ایک علاج تھا، وہ تھا اُس کی طرف دیکھنا جو اونچے پر چڑھایا گیا تھا۔

8۔خدا کے لوگوں پر برکات: اِس کتاب میں عظیم ہارونی برکت موجود ہے (گنتی 6:24-27)۔ جب بنی اسرائیل موآب میں تھے، موآب کے بادشاہ (بلق) نے بلعام کو بنی اسرائیل پر لعنت کرنے کے لئے بلایا۔ بلعام کو خدا کی طرف سے بلق کے حکم نہ ماننے کے بارے میں واضح طور پر خبردار کیا گیا تھا (22:32)۔ بلعام کے لالچ نے اُس کے جھوٹا نبی ہونے کو بے نقاب کر دیا (2 پطرس 2:15-16)۔ ہر بار جب بلعام نے خدا کے لوگوں پر لعنت کرنے کی کوشش کی تو خدا نے اسے برکت سے بدل دیا۔ ہمیں یہ دیکھنا چاہیے کہ خدا کے لوگوں کے لئے آج کتنی بڑی برکتیں ہیں (افسیوں 1:3)۔ شیطان کا کوئی بھی منصوبہ ہمیں برکتوں سے محروم نہیں کر سکتا۔

9۔سمجھوتے کا خطرہ: جب خدا کے لوگوں پر لعنت کرنے کا منصوبہ ناکام ہو گیا تو بلعام نے ایک دوسرا منصوبہ بنایا۔ مکاشفہ 2:14 میں بلعام کی تعلیم کا ذکر ہے۔ جب ہم گنتی 24:25،

1:25-3،اور 16:31 کا موازنہ کریں تو پتہ چلتا ہے کہ بلعام نے اسرائیل کے بعض مردوں کو حرامکاری اور بت پرستی پر آمادہ کیا۔ یہ واضح طور پر اِس اُمید میں تھا کہ ایسی نافرمانی پر خدا کا غضب نازل ہوگا۔ جب ایک شخص ایک غیر قوم عورت کو خیمہ میں لایا تو فنیحاس (الیعزر کا بیٹا اور ہارون کا پوتا) نے ایک برچھی کے ذریعے حرامکاروں کو قتل کیا (25:7-8)۔ فینحاس کے اِس عمل نے خدا کے قہر کو ہٹایا اور اسرائیل کے لئے کفارہ فراہم کیا جو واضح طور پر مسیح ہمارے سردار کاہن کی طرف اشارہ کرتا ہے (25:11-13)۔

10۔ مسیح میں پناہ: گنتی کی کتاب اسرائیل کی سرحدوں کی نشاندہی کرتی ہے (باب 33)۔ ہمیں لاویوں کے شہروں اور پناہ کے شہروں کے بارے میں بھی بتایا گیا ہے (باب 34-35)۔ پناہ کے شہر ایک خوبصورت انجیلی تصویر فراہم کرتے ہیں، جس میں شریعت کے تعاقب میں آنے والا فرد تباہی سے بچنے کے لئے پناہ حاصل کرتا ہے۔

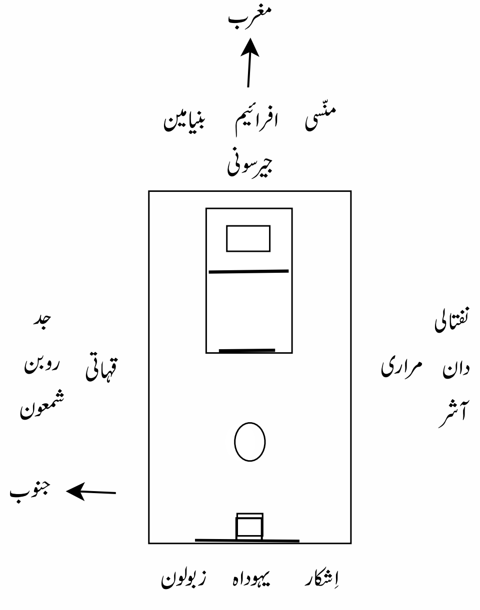

خیمہ اجتماع کے اِردگرد قبائل کے خیموں کی ترتیب

مشق

1۔خدانے ہر قبیلے کواپنے خیمے رکھنے کی جگہ کے بارے میں ہدایات کیوں دیں؟

2۔گنتی کی کتاب کے 16 اور 17 ویں باب میں مذکور بغاوت سے ہمیں کیاسبق ملتا ہے؟

3۔بنی اسرائیل کی بے اعتقادی اور اِس کے اطلاق کوعبرانیوں کے نام خط میں کہاں بیان کیا گیا ہے؟

4۔بلی پر سانپ سے ہم کیاسیکھتے ہیں؟

اِستثنا کی کتاب

تعارف

استثنا 3:1 اور 9:31 میں واضح ہے کہ موسیٰ ہی کتاب ہذا کا مصنف ہے۔ مزید دیکھیں، 2 تواریخ 4:25 میں استثنا 16:24 کا اور نحمیاہ 1:13 میں استثنا 3:23 کا حوالہ دیا گیا ہے۔ خداوند یسوع نے متی 19:7-8 میں موسیٰ کے مصنف ہونے کی توثیق کی اور یہی بات متی 24:22 میں یہودی رہنماؤں نے بھی کہی۔ میرا ماننا ہے کہ موسیٰ نے پوری کتاب لکھی بشمول اپنی موت کی تفصیلات کے۔ اِس کام کے لئے کسی مولف کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ موسیٰ الہام کے تحت لکھ رہے تھے۔ یہ کتاب بیابانی سفر کے اختتام پر، موسیٰ کی موت سے کچھ پہلے اور بنی اسرائیل کے کنعان میں داخل ہونے سے قبل لکھی گئی۔ استثنا کے لئے مستعمل عبرانی لفظ اور ہفتادی ترجمہ میں مستعمل یونانی لفظ کے معنی ہیں، دہرائی۔ یہودی اِسے اکثر شریعت کی دہرائی کہتے تھے۔ موسیٰ کی زندگی کے آخر میں، انہوں نے چالیس برس پہلے دی گئی شریعت کو دوبارہ بیان کیا یعنی دہرایا۔

خاکہ

تعارف (1:1-5)

موسیٰ کا وعظ جو سفر کی یاددہانی اور الٰہی شریعت کی پیروی کا بلاوہ ہے (1:6-4:43)

موسیٰ کا الٰہی شریعت کی تشریح کرنا (4:44-26:19)

برکتیں اور لعنتیں (27-28)

موسیٰ کی آخری ہدایات، گیت اور دعائے خیروبرکت (29-33)

موسیٰ کی وفات اور یشوع کی جانشینی (34)

مقصد

موسیٰ نے موآب کے میدانوں میں اسرائیل کے لوگوں کے سامنے اپنے آخری خطاب پیش کئے۔ یہ صرف شریعت کی دہرائی ہی نہیں ہے جن کا مطالعہ پہلے ہی ہم کر چکے ہیں (جن میں دس احکام شامل ہیں) بلکہ اِس میں اُن قوانین کی وضاحت اور اُن پر عمل درآمد کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ اِس میں خدا اور اُس کے برگزیدہ لوگوں کے درمیان عہد کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ایک عبوری دور کی نشاندہی کرتی ہے۔ ایک نئی نسل اپنے موعودہ ملک میں داخل ہونے والی ہے۔ لہذا، یہ کتاب بیابانی سفر اور کنعان کی فتح کے درمیان کی مدت کی نمائندگی کرتی ہے۔ کتاب ہذا میں موسیٰ کی قیادت سے یشوع کی قیادت کی منتقلی کی تفصیلات بھی شامل ہیں۔ بنی اسرائیل نئی ریاست اور نئے کھانوں کی توقع کر رہے تھے۔

مضامین

ماضی کی یاد: استثنا کی ایک کلیدی بات یاد رکھنا ہے۔ اسرائیلی قوم کو یاد دلایا گیا کہ وہ مصر میں غلام تھے (مثلاً استثنا 15:5 اور 15:15 دیکھیں)۔ سامعین مصر میں بچے تھے یا تب پیدا نہیں ہوئے تھے، اس لئے موسیٰ انہیں نا صرف ان چیزوں کی جن کا انہوں نے ذاتی طور پر بلکہ قوم کی حیثیت سے بھی تجربہ کیا تھا، یاد دلا رہے تھے۔ ہمیں بھی خدا کے ساتھ اپنے معاملات یاد رکھنے چاہئیں۔ ہم اپنے گناہوں میں ہلاک ہونے کیلئے نہیں چھوڑے گئے (افسیوں 2:2-5، 12، 13 اور 8:5 دیکھیں)۔ 2 پطرس 12:1 تا 15 اور 1:3 بھی دیکھیں۔ استثنا کی کتاب ماضی پر نظر ڈالتی ہے لیکن یہ مستقبل کے لئے بھی پیش بینی کرتی ہے۔ موسیٰ لوگوں کو ماضی سے سیکھنے کی تعلیم دینے کیلئے پُر عزم ہے تا کہ وہ مستقبل میں مؤثر طور پر زندگی گزار سکیں۔

خدا کی محبت اور خدا کے لئے محبت: توریت کی دوسری کتابوں میں محبت کا خاص طور پر ذکر نہیں ہوتا، اگرچہ یہ واضح ہے۔ استثنا 7:7-8 میں غیر مستحق اسرائیل کے لئے خدا کی محبت کا واضح بیان ہے۔ شِیما (سُن) یہ ظاہر کرتا ہے کہ شریعت کا سب سے بڑا مطالبہ محبت ہے۔ سُن اے اسرائیل! خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے۔ تو اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری

طاقت سے خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ (استثنا6:4-5)۔ 9:7 بھی دیکھیں۔شریعت کا یہ عظیم خلاصہ ظاہر کرتا ہے کہ انسان اِس سے محروم ہے۔کوئی بھی شخص یہ دعویٰ نہیں کرسکتا کہ وہ مکمل طور پر خدا سے محبت کرتا ہے۔اور یہ انسان کی شریعت پر عمل کر کے خدا کے سامنے معیار حاصل کرنے میں بے بسی کو ظاہر کرتا ہے کیونکہ انسان خود شریعت کے قوانین کو توڑنے والا ہے۔

خدا کے برگزیدہ لوگوں کا غیر مشروط چناؤ: استثنا7:7-8 یہ بھی ظاہر کرتی ہیں کہ اسرائیل کو اِس لئے نہیں چنا گیا کیونکہ خدا نے ان میں کوئی بھلائی دیکھی تھی۔اِسی طرح، ہمیں بھی مسیح میں خدا کی مرضی کے نیک ارادہ کے موافق چنا گیا ہے (افسیوں1:4-5، 2 تھسلنیکیوں13:2)۔ یہ غیر مشروط چناؤ ہی اپنے لوگوں کے ساتھ خدا کے تحمل کی بنیاد ہے۔خدا کے ساتھ تعلق میں، ہماری ناکامی ہمیں مسترد کرنے کا باعث نہیں بنتی۔ یوناہ اور پطرس کی ناکامیوں پر غور کریں۔اگرچہ اسرائیل نے قادس برنیع میں گناہ کیا تھا پھر بھی خداوند کی خوشنودی اپنی قوم کے درمیان دوبارہ کام کرنے میں تھی۔جب ہم اپنی ذاتی ناکامیوں پر غور کریں تو یہ بات ہمیں حوصلہ دیتی ہے۔

فرمانبرداری کا تقاضا: یہ موضوع استثنا کی پوری کتاب میں نمایاں ہے (مثلاً 12:10-13) لیکن سب سے زیادہ واضح طور پر ابواب 27-28 میں نظر آتا ہے۔موسیٰ نے لوگوں کو بتایا کہ جب وہ وعدے کی سرزمین میں داخل ہوں گے تو انہیں دو پہاڑوں، کوہ گرزیم اور کوہ عیبال پر جمع ہونا تھا (دیکھیے 11:27)۔ چھ قبیلے ایک پہاڑ پر کھڑے ہوں گے، اور چھ دوسرے پہاڑ پر۔ لاوی درمیان میں کھڑے ہوں گے اور برکتوں اور لعنتوں کو بلند آواز سے سنائیں گے۔عیبال پر کھڑے ہونے والے لوگ لعنتوں کو پڑھنے پر آمین کہیں گے۔گرزیم پر کھڑے ہونے والے لوگ برکتوں کو پڑھنے پر آمین کہیں گے۔ بنی اسرائیل کو ہدایت کی گئی تھی کہ فرمانبرداری سے برکت اور نافرمانی سے قوم پر لعنتیں نازل ہوں گی (باب 28) ہمیں آج یہ یاد رکھنا چاہیے کہ خدا ہم سے اطاعت کا تقاضا کرتا ہے۔ہمیں اُسکی شریعت کو بوجھ کے طور پر بیان نہیں کرنا چاہیے (1 یوحنا5:3)۔اِس حصے کی لعنتیں ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ شریعت ملامت کی خدمت ہے۔ یہ انجیل کی خدمت کی ضرورت کی طرف اشارہ کرتی ہے (2 کرنتھیوں9:3)۔جبکہ شریعت گناہ کی وجہ سے

آنے والی لعنت کو ظاہر کرتی ہے، انجیل خدا کے برگزیدہ لوگوں کو برکت دینے کا طریقہ پیش کرتی ہے۔

خدا کی بت پرستی سے نفرت: استثنا کی کتاب کے ابواب 4، 12 اور 13 بت پرستی سے متعلق ہیں۔ خدا بت پرستی سے نفرت کرتا ہے۔ بت پرستی سے اجتناب کا حکم آج بھی اُسی طرح لازم ہے، چاہے وہ مجسموں کی عبادت کے معنوں میں ہو یا استعاراتی بتوں کی شکل میں (1 یوحنا 21:5)۔

خدا کی عبادت کا مقصد: استثنا کی کتاب لوگوں کو ان عیدوں کی یاد دلاتی ہے جنہیں انہیں منانا تھا (باب 16)۔ استثنا میں یہ الٰہی وعدہ بھی کیا گیا کہ خدا کنعان میں عبادت کے لئے خود ایک خاص جگہ چن لے گا (12:10-11 اور 14)۔ پھر یہ کتاب یروشلیم میں ہیکل کی تعمیر کی پیش بندی کرتی ہے جو یہودی عبادت کی جگہ تھی (یوحنا 4:20)۔ یروشلیم کا قیام خدا کے نجات یافتہ لوگوں کی جماعت کی طرف اشارہ کرتا ہے اور مسیح کی ابدی عبادت کی طرف بھی (عبرانیوں 12:22)۔ حبشی خوجہ نے یروشلیم جا کر عبادت کی صحیح جگہ پائی تاہم اُسے یہ سیکھنے کی ضرورت تھی کہ مسیح یروشلیم میں متوقع تمام باتوں کی تکمیل ہے۔ آج ہمیں یروشلیم میں عبادت کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ روح اور سچائی سے (یوحنا 4:21)۔

خدا ستائش کے لائق ہے: بتیسواں باب موسیٰ کے گیت سے متعلق ہے۔ جس میں خدا کو چٹان (آیات 4، 15، 18، 31) کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اگرچہ مستقبل کے بارے میں صورتحال بہت غیر یقینی تھی، خدا کے لوگوں کو خوشی منانی چاہیے کہ خدا کے پاس اپنے لوگوں کے لیے ایک عظیم منصوبہ تھا اور وہ اپنے لاریب کلام کو پورا کرے گا۔

ہمارے دوسرے لوگوں کے ساتھ معاملات: استثنا کی کتاب ہمیں یاد دلاتی ہے کہ انسان خدا کی صورت پر اس کی شبیہ کی مانند بنایا گیا ہے۔ اِس میں قاتلوں کے ساتھ سلوک، جنگ کے اوقات، شادی، خادموں سے متعلق و دیگر مختلف ہدایات دی گئیں ہیں۔

مسیح کے نبی ہونے کا وعدہ: موسیٰ نے ایک عظیم آنے والے نبی کی بات کی (استثنا

19-15:18)۔ نیا عہد نامہ تصدیق کرتا ہے کہ یسوع مسیح آنے والا عظیم نبی ہے (عبرانیوں 1:1-3، لوقا 19:24)۔ موسیٰ نے مسیح کی وفاداری، اُس کی محبت، اپنے لوگوں کے لئے اُسکی دعائیں، خدا کے ساتھ روبرو بات چیت کرنے اور الٰہی جلال کو ظاہر کرنے کی طرف اشارہ کیا (2 کرنتھیوں 7:3)۔ مزید دیکھیں استثنا 34:11-12۔

بہتر وطن کی توقع: تینتیسویں باب میں قبائل کو دعائے خیروبرکت دینے کے بعد موسیٰ نے اُن کے ملک موعود میں داخل ہونے سے متعلق بات کی (33:17-29)۔ موسیٰ کی بیان کردہ خوشی ہماری ایک بہتر وطن یعنی ہمارے آسمانی کنعان کی اُمید کی طرف رہنمائی کرتی ہے (عبرانیوں 11:14-16)۔

مشق

1۔ جدیدیت پسند کہتے ہیں کہ موسیٰ نے استثنا کی کتاب نہیں لکھی۔ ہم کیسے جانتے ہیں کہ وہ غلط ہیں؟

2۔ استثنا 15:5 کو ہم اپنے آپ پر کیسے لاگو کر سکتے ہیں؟

3۔ کیا ہم نے شیما کو پورا کیا ہے؟

4۔ استثنا 19-15:18 میں موسیٰ کس کے بارے میں مخاطب ہے؟

5۔ خدا نے عبادت کے لئے کس جگہ کا انتخاب کیا؟

SURVEY OF THE OLD TESTAMENT PART ONE

REV. PHILIP GARDINER

پادری فلپ گارڈینر پرتھ فری پریسبیٹرین چرچ میں پاسبانی خدمت
سرانجام دے رہے ہیں اور ستلج ریفارمڈ تھیالوجیکل سیمنری کی آن لائن
ٹیچنگ فیکلٹی کا حصہ ہیں۔

ریفارمڈ چرچ آف پاکستان